تلاوت سے پہلے تعوذ پڑھنا واجب ہے یا مستحب؟

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Gul-3335

تاریخ اجراء: 24جمادی الاولیٰ1446ھ /27نومبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ قرآن پاک پڑھتے ہوئے تلاوت شروع کرنے سے پہلے "اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم" پڑھنا واجب ہے یا مستحب ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

تلاوت سے پہلے "اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم" پڑھنا مستحب ہے، البتہ بعض علمائے اہلسنت کی کتابوں میں پبلشرز کی غلطی کی وجہ سے واجب لکھا گیا ہے، جو کہ درست نہیں ہے۔ صحیح مسئلہ یہی ہے کہ **تلاوت سے پہلے "اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم" پڑھنا مستحب ہے۔**

قرآن مجید میں ہے:

"فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ"

ترجمہ کنزالایمان: تو جب تم قرآن پڑھو تو اللہ کی پناہ مانگو شیطان مردود سے۔ (پارہ14، سورۃ النحل، آیت98)

اس آیت کریمہ کے تحت تلاوت سے پہلے تعوذ پڑھنے کا حکم بیان کرتے ہوئے تفسیرات احمدیہ میں ہے:

"والجمهور على انه للاستحباب"

یعنی جمہور کا موقف یہی ہے کہ امر استحباب کے لیے ہے۔ (تفسیرات احمدیہ، صفحہ476، بیروت)

اس آیت کریمہ کے تحت تفسیر خزائن العرفان میں ہے: "یعنی قرآنِ کریم کی تلاوت شروع کرتے وقت اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھو، یہ مستحب ہے۔" (خزائن العرفان، صفحہ518، مکتبۃ المدینہ)

غنیۃ المستملی میں ہے:

"والتعوذ يستحب مرة واحدة مالم يفصل بعمل دنيوی"

یعنی تلاوت سے پہلے ایک بار تعوذ پڑھنا مستحب ہے جب تک دنیاوی کام کا فاصلہ نہ ہو جائے۔ (غنیۃ المستملی، صفحہ 495، سہیل اکیڈمی)

فقیہ ملت مفتی جلال الدین امجدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے سوال ہوا کہ تلاوت کے شروع میں اعوذ باللہ پڑھنا واجب ہے یا مستحب؟ تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا: ”تلاوت کے شروع میں اعوذ باللہ پڑھنا مستحب ہے، واجب نہیں۔“ (فتاوی فیض الرسول، جلد 1، صفحہ 351، شبیر برادرز، لاہور)

بعض کتابوں میں اعوذ باللہ پڑھنا واجب لکھا ہے، ان کی وضاحت کرتے ہوئے فتاوی فیض الرسول میں ہے: ”بہار شریعت میں واجب چھپا ہے جس پر غنیہ کا حوالہ ہے حالانکہ غنیہ مطبوعہ رحیمیہ صفحہ 463 میں ہے

التعوذ یستحب مرۃ واحدۃ مالم یفصل بعمل دنیوی

تو معلوم ہوا کہ بہار شریعت میں بہت سے مسائل جو ناشرین کی غفلتوں سے غلط چھپ گئے ہیں، ان میں ایک یہ بھی ہے۔ اور قانون شریعت، سنی بہشتی زیور اور جنتی زیور میں بہار شریعت پر اعتماد کر کے واجب لکھ دیا گیا مگر صحیح یہی ہے کہ اعوذ باللہ پڑھنا مستحب ہے، واجب نہیں۔“ (فتاوی فیض الرسول، جلد 1، صفحہ 351، شبیر برادرز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net